# 20940 ـ قیامت کے دن لوگوں کی; اقسام

**سوال**

برائے مہربانی مندرجہ ذیل آیات کی شرح فرمادیں

وکنتم ازواجا ثلاثا ، فاصحاب المیمنۃ مااصحاب المیمنۃ واصحاب المشئمۃ مااصحاب المشئمۃ اورتم تین جماعتوں ہوجاؤگے ، تو دائیں ہاتھ والے کیسے اچھے ہیں دائیں ہاتھ والے ، اور بائیں ہاتھ والے کیا حال ہے بائیں ہاتھ والوں کا ۔ الواقعۃ ( 7 ـ 9 )

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

یعنی قیامت کے دن لوگ تین اقسام میں بٹ جائیں گے ۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

اوراسی طرح انہیں سورۃ کے آخر میں موت کے وقت ان ہی تین اقسام میں تقسیم کیا ہے ۔

پھر اللہ تبارک وتعالی نے ان جماعتوں کے حالات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا ہے : واصحاب المیمنۃ ، یہ ان کے مقام کی عظمت اور ان کے حالات کی بڑائ ہے ،

اور یہ فرمان : واصحاب المشئمۃ مااصحاب المشئمۃ } اور بائیں ہاتھ والے کیا حال ہے بائیں ہاتھ والوں کا ۔

یعنی شمال والے یہ ان کی حالت کی ہولناکی ہے ۔

اور السابقون السابقون اور سبقت لے جانے والے توسبقت لے جانے والے ہی ہیں ، یعنی دنیا میں خیروبھلائ کے کاموں میں سبقت لےجانے والے ہی آخرت میں جنت میں داخل ہونے میں سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ یہ ہیں جن کے اوصاف یہ ہیں ، المقربون ، وہ نعمتوں والی جنتوں میں اللہ تعالی کے قریب اور اعلی علیین میں بلند درجات میں ہیں جن کے اوپراور کوئ درجہ نہیں پایا جاتا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں بھی سبقت لے جانووالوں میں سے بنائے آمین یا رب العالمین ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں تفسیر ابن سعدی ص ( 832 ) ۔